Date:

پی ایم ایس / تحصیلدار مضمون

مہنگائی پر قابو پانے میں عوام اور حکومت کی ذمہ داریاں

(1500 words)

1- تعارف

پاکستان میں مہنگائی کی موجودہ صورتحال کا جائزہ

مہنگائی کے عوام اور معیشت پر منفی اثرات

مہنگائی پر قابو پانے کی اہمیت

2- مہنگائی کو قابو کرنے میں حکومت کی ذمہ داریاں:- (200)

2.1 اقتصادی پالیسیوں کا جائزہ لینا اور ان میں ضروری تبدیلیاں کرنا

2.2 ٹیکسوں میں کمی کرنا۔ 150

2.3 زرعی شعبے کی ترقی اور اہتمام 150

2.4 بدعنوانی اور رشوت خوری کا خاتمہ 150

3- مہنگائی کو قابو کرنے میں عوام کی ذمہ داریاں۔

3.1 مقامی مصنوعات کو ترجیح دینا۔ 150

3.2 ٹیکسوں کی ادائیگی 150

3.3 حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد 150

5- نتیجہ 150

مہنگائی سے نجات کے لیے ایک مستحکم اور پائیدار معیشت ضروری ہے

حکومتی پالیسیوں اور عوامی شعور میں تبدیلی کے ذریعے مہنگائی کو ختم کیا جا سکتا ہے

4- مہنگائی پر قابو پانے کے لئے بین الاقوامی تنظیموں کی مدد اور صنعتی کاروبار کا فروغ۔

- چھوٹے کاروبار کو ~~ٹیکس~~ ٹیکس میں چھوٹ 150
- کاروباری مرکز کا افتتاح 150
- ہنرمند افراد کی سہولت مہیا کرنا

Date:________

تعارف:-

پاکستان میں مہنگائی ایک اہم ترین مسئلہ ہے جو عوام کی زندگیوں کو بری طرح متاثر کر رہا ہے۔ ضروریات کی اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ سے لوگوں کی قوت خرید کم ہو رہی ہے۔ اور وہ غربت کی لکیر سے نیچے آ رہے ہیں۔ مہنگائی کے باعث تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی ضروریات تک رسائی بھی مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ مہنگائی کے کئی عوامل ہے جن میں عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ، زرعی پیداوار میں کمی، ٹیکسوں میں اضافہ اور حکومتی اخراجات میں اضافہ شامل ہیں۔ تاہم، حکومتی پالیسیوں اور عوامی شعور میں کمی بھی مہنگائی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مہنگائی کے باعث لوگ اپنی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے میں بھی قاصر ہیں۔ جیسے کہ خوراک، کپڑے اور رہائش۔ غربت اور بھوک میں اضافہ ہو رہا ہے اور بہت سے لوگ صحت کی دیکھ بھال اور تعلیم جیسی اہم خدمات تک رسائی سے محروم ہو رہے ہیں۔ **انگریزی اخبار ڈی ڈان کے مطابق** رواں سال اپریل میں مہنگائی کی شرح **32.73 فیصد رہی**۔ جو کہ پچھلے 13 سالوں میں سب سے زیادہ ہے۔ یہ شرح گزشتہ سال اپریل کے مقابلہ **14.8 فیصد** زیادہ ہے۔ جو کہ ایک تشویشناک اضافہ ہے۔ مہنگائی میں اضافہ کی بڑی وجہ بیرون ممالک سے قرضیں، روپے کی قدر میں ~~اضافہ~~ کمی، توانائی کی قیمتوں میں اضافہ اور سیاسی عدم استحکام شامل ہیں۔ تاہم مہنگائی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے عوام کو بھی اپنا کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ لوگوں کو اپنے اخراجات کو کم کرنے

Date: ________

اور محنت کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ انہیں حکومت کی پالیسیوں پر بھی نظر رکھنی چاہیے۔ اور ان پر تنقید کرنی چاہیے جو مہنگائی میں اضافہ کر سکتی ہیں۔ مہنگائی پاکستان کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے۔ لیکن اگر حکومت اور عوام مل کر کام کریں تو اس پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

اقتصادی پالیسیوں کا جائزہ لینا اور ان میں ضروری تبدیلیاں کرنا ایک پیچیدہ عمل ہے۔ اہم اقتصادی اشاریے جیسے کہ مہنگائی کی شرح، بے روزگاری کی شرح، اور جی ڈی پی کی نمو کی شرح کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ اقتصادی پالیسیوں کا جائزہ لینے کے بعد اگلا مرحلہ پالیسیوں میں تبدیلیاں کرنا اور نئی پالیسیوں کے نفاذ یا دونوں کا امتزاج ہو سکتا ہے۔ پالیسی آپشنز تیار کرتے وقت ان کی ممکنہ لاگت اور فوائد پر غور کرنا ضروری ہے۔ پالیسیوں کا جائزہ لینے کے بعد اگلا مرحلہ پالیسیوں پر عمل درآمد کے لیے موثر انتظام اور مربوط کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

ٹیکسوں میں کمی کا مہنگائی پر اثر ایک پیچیدہ معاملہ ہے۔ کیونکہ ٹیکسوں میں کمی مہنگائی کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ صارفین کی قوت خرید میں اضافہ جب حکومت ٹیکس کم کرتی ہے تو لوگوں کے پاس زیادہ قابل تصرف آمدنی ہوتی ہے اس سے وہ زیادہ سامان اور خدمات خرید سکتے ہیں جس سے طلب میں اضافہ ہوتا ہے۔ طلب میں اضافہ کاروباروں کو قیمتیں کم کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ کیونکہ وہ زیادہ سامان فروخت کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے سرمایہ کاری اور ملازمتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

2008 میں امریکہ میں مالی بحران کے حکومت

کے معیشت کو فروغ دینے کے لیے ٹیکس کم کیے۔ جس سے عوام
کی قوت خرید میں اضافہ ہوا اور کاروباری اخراجات میں کمی واقع
ہوئی۔ جس سے معاشی ترقی ہوئی اور مہنگائی میں کمی ہوئی۔

زرعی شعبہ پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی
ہے۔ یہ نہ صرف ملک کی خوراک کی ضروریات کو پورا کرتا ہے
بلکہ لاکھوں لوگوں کو روزگار بھی فراہم کرتا ہے۔ تاہم، پاکستانی
زرعی شعبہ کئی چیلنجز کا شکار ہے۔ جن میں کم پیداوار، ناکافی
سرمایہ کاری، اور غیر موثر آبپاشی کے نظام شامل ہیں۔ تاہم
جدید ٹیکنالوجی اور طریقہ کاری سے سرمایہ کاری میں اضافہ کیا
جا سکتا ہے۔ تاکہ وہ پیداوار کو بڑھا سکیں۔ اس میں اعلیٰ اقسام
کی کھادوں اور کیڑے مار ادویات اور موثر آبپاشی کے نظام
کی فراہمی شامل ہو سکتی ہے۔ زراعت کی تحقیق اور ترقی میں
سرمایہ کاری سے زراعت کی تحقیق سے اقسام اور پیداوار میں
اضافہ ممکن ہے۔ پاکستان میں ٹماٹر ایک اہم خوراک کی فصل ہے۔
تاہم ٹماٹر کی پیداوار کم ہے۔ جس کی وجہ سے ٹماٹر کی قیمتیں اکثر بڑھ
جاتی ہے۔ تاہم حکومت نے ٹماٹر کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے
کئی جدید اقدامات کیے۔ بشمول جدید ٹیکنالوجی اور طریقہ کاری
سے سرمایہ کاری، کسانوں کے لیے مالیاتی امداد اور انفراسٹرکچر میں
بہتری سے ٹماٹر کی پیداوار میں اضافہ ہوا اور قیمتوں میں کمی واقع ہوئی۔
2023 میں ٹماٹر کی اوسط قیمت فی کلوگرام 100 روپے تھی۔
تاہم 2024 میں حکومت کے اقدامات کی وجہ سے ٹماٹر کی اوسط
قیمت فی کلوگرام 50 روپے تک کم ہو گئی۔

Date:____________

درآمدات پر کنٹرول اور مہنگائی میں کمی۔ پاکستان میں
مہنگائی ایک اہم مسئلہ ہے اور حکومت اسے کم کرنے کے لئے مختلف
اقدامات اٹھا رہی ہے جس میں درآمدات پر کنٹرول بھی شامل
ہے۔ جب پاکستان زیادہ سامان بیرونِ ممالک سے درآمد کرتا
ہے۔ تو اس کی ادائیگی بھی غیر ملکی روپے میں ادا کرنی ہوتی ہے
اگر درآمدات بہت زیادہ ہیں تو اس سے غیر ملکی کرنسی
کی طلب میں اضافہ ہوگا۔ جس سے پاکستانی روپے میں اور اس
کی قیمت میں کمی آسکتی ہے اور مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے
درآمدات پر کنٹرول کر کے حکومت غیر ملکی کرنسی کی طلب میں
کمی کر سکتی ہے اسطرح روپے کی قیمت کو مستحکم کر سکتی ہے جس سے
مہنگائی میں کمی ہو سکتی ہے۔ جب بالا حکومت زیادہ درآمدات
کرتی ہے تو پاکستانی صنعتوں کو ان کا مقابلہ کرنے میں مشکل آتی ہے۔ جس
سے ملازمتوں میں کمی اور کاروباروں کے بند ہونے اسباب بن جاتے ہیں
حکومت مقامی صنعتوں کو تحفظ فراہم کرکے ملک کی ملازمتوں اور معیشت
کو فروغ دے سکتی ہے۔

ملک میں بدعنوانی اور رشوت خوری کا خاتمہ کرکے مہنگائی
کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے جیسا کہ بدعنوانی اور رشوت
خوری سے وسائل ضائع ہوتے ہیں۔ جب کوئی سرکاری اہلکار
رشوت لیتے ہیں، تو وہ عوامی وسائل کو اپنی ذاتی جیبوں میں بھرتے
ہیں۔ اس سے تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر جیسے ضروری شعبوں کے لیے
کم وسائل دستیاب ہوتے ہیں۔ اس سے معیشت کو نقصان پہنچتا ہے
اور مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ پاکستان میں بدعنوانی اور
رشوت خوری ایک اہم مسئلہ ہے۔

ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کے مطابق پاکستان بدعنوانی کے حل کے لیے
عالمی انڈیکس میں 140 ویں نمبر پر ہے اسکا مطلب ہے کہ
پاکستان میں بدعنوانی بہت زیادہ ہے۔ اور اسکا معیشت اور عام
آدمی پر منفی اثر پڑ رہا ہے

مہنگائی پر قابو پانے کے لیے مقامی مصنوعات کو ترجیح دینا ایک
اہم اور موثر حکمت عملی ہے۔ کیونکہ جب مقامی مصنوعات
خریدتے ہیں تو درآمد کرنے کی ضرورت کم ہو جاتی ہے۔ اس سے نقل
و حمل اور دیگر اخراجات کم ہو جاتے ہیں جس سے مقامی مصنوعات
سستی ہو جاتی ہے۔ جس سے مقامی کاروباروں اور کارکنوں کی مدد
ہوتی ہے۔ ملازمت میں اضافہ ہوتا ہے اور معیشت کو فروغ ملتا ہے۔
مقامی مصنوعات کی خرید و فروخت کرنے سے طویل فاصلے تک
نقل اور حمل کی ضرورت پیش نہیں آتی جس سے فضائی آلودگی
اور گرین ہاوس گیسوں کے اخراج میں کمی واقع ہوتی ہے۔ پاکستان
میں مقامی مصنوعات کو ترجیح دینے سے مہنگائی پر قابو پایا جا سکتا ہے
عام عوام کو مقامی مصنوعات خریدنے کے فوائد کے بارے میں تعلیم
دینا ضروری ہے۔ جس سے لوگوں کو مقامی مصنوعات کو ترجیح دینے
کی ترغیب ملے گی۔

ٹیکسوں کی ادائیگی سے مہنگائی کو کم کیا جا سکتا ہے جس سے ملک
میں براہ راست اور عوام کی مرضی کے مطابق ٹیکس کی ادائیگی
سے عوام خود ٹیکس ادا کریں گے جس سے ملک میں مہنگائی کی
روک تھام موثر طریقے سے سرانجام دی جا سکتی ہے۔ اس میں آمدنی
کے ٹیکس، سیلز ٹیکس، اور ویلیو ایڈڈ ٹیکس شامل ہیں۔ براہ راست
ٹیکس ادا کرنے سے لوگوں کے پاس پیسہ رہے گا۔ جس سے وہ زیادہ
خرچ کر سکیں گے۔ جب عوام اپنی مرضی سے ٹیکس ادا کرتی ہے

ملک کے لئے زیادہ بہتر اور موثر ثابت ہو سکتا ہے۔ تاہم حکومت
ٹیکس سے حاصل ہونے والی آمدنی کو بنیادی ڈھانچے یا تحقیق اور
ترقی میں سرمایہ کاری کرنے کے لئے استعمال کرتی ہے۔ تو یہ کاروباروں
کی پیداواری کو بڑھانے میں مدد کر سکتا ہے جس سے قیمتوں کو
کم کرنے میں مدد مل سکتی ہے اور مہنگائی میں کمی آ سکتی ہے

حکومتی پالیسیوں پر عمل درآمد کر کے مہنگائی پر قابو پایا جا سکتا ہے
کچھ ایسی پالیسیاں ان پر عمل درآمد کیا جا سکتا۔ مالی پالیسی مرکزی
بینک کی شرح سود میں اضافہ کرے۔ حکومت روپے کی طلب کو
طلب کو کم کر سکتی ہے جس سے قیمتوں پر دباؤ کم ہو سکتا ہے 2023 میں
اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے مہنگائی پر قابو پانے کے لیے اپنی پالیسی
ریٹ کو 17% تک بڑھا دیا۔

توانائی کے قابل تجدید ذرائع میں سرمایہ کاری کے ذرائع
توانائی کے اخراجات کو کم کرنے اور توانائی کی قیمتوں کو مستحکم کرنے
میں مدد کرنے سے مہنگائی پر قابو پانا موثر آسان ہے۔ عوام اس
پالیسی کی حمایت کرے اور توانائی کی بچت کرے اور قابل تجدید
توانائی کے ذرائع کو اپنانے کے طریقے تلاش کرے اس میں مدد
مل سکتی ہے۔ جب حکومتیں موثر پالیسیاں نافذ کرتی ہیں اور
عوام ان پالیسیوں کی حمایت کرتی ہے اور ان پر عمل کرتی ہے
اور ان پر عمل کر کے مہنگائی پر قابو پانا بہتری کی طرف لے جاتا جس
سے خوشحال معاشرہ بنانا ممکن ہے

چھوٹے کاروباروں کو ٹیکس میں چھوٹ دینے سے معاشی

کاروباری ترقی اور قومی آمدنی پر مثبت اثرات مرتب

ہو سکتے ہیں۔ ٹیکس سے چھوٹ چھوٹے کاروباروں کو بڑے

کاروباروں کے ساتھ زیادہ مقابلہ کرنے کے قابل بناتی ہے

اس سے قیمتوں میں مزید کمی واقع ہو سکتی ہے۔ اور صارفین

کے لیے زیادہ انتخاب فراہم ہو سکتے ہیں۔ چھوٹے کاروبار

اپنے کاروباروں میں دوبارہ سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ اس سے نئی

ملازمتیں پیدا ہو سکتی ہے۔ پیداوار میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اور

معیشت کو فروغ مل سکتا ہے ٹیکس میں چھوٹ نئے کاروباروں

کے آغاز کو بھی آسان بناتی ہے۔

کاروباری مراکز کا افتتاح مہنگائی کو روکنے نظام میں

اہم کردار ادا کر سکتا ہے موجودہ دور میں پنجاب میں کچھ

یونیورسٹیوں نے کاروباری سنٹر کا فروغ کیا ہے۔ جس

میں یونیورسٹی طلباء کو مواقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اپنا کاروباری

منصوبہ پیش کرے جس کا کاروباری منصوبہ سب سے

بہتر ہوگا اسکو بڑا کاروباری ادارہ فنڈ مہیا کرے گا جس

سے ان کا منصوبہ بڑے ادارے اور ملک کی بہتری کے لیے اہم

کردار ادا کرے گا جس سے مزید نوکری کے مواقع مل سکتے ہے

یونیورسٹی آف گجرات میں کاروباری سنٹر کا افتتاح

کیا گیا تھا جو کہ بہتر اور خوش آئند ثابت ہوا۔ حکومت

کو بھی اس طرح کے منصوبوں پر غور و فکر کرنے اور یارسوں

کی طرف توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے

ہنر مند افراد روزگار کی فروغ جہاں پر لوگوں کو فری ٹیکنالوجی
کے مطابق ہنر مہیا کر سکے۔ پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی
بورڈ پنجاب آئی بورڈ کا ادارہ ہے جہاں بچوں کو فری
ہنر اور آن لائن کمائی کا ذریعہ بتایا جاتا ہے۔ اور سکھایا جاتا
ہے۔ اس وقت پاکستان میں کئی ہزاروں لوگ آن لائن
کاروبار اور بیرون ممالک لوگوں کو مختلف کام کر کے
پیسہ کما رہے ہے۔ ہر سال ملک میں ڈالر کی صورت میں پیسہ
آن لائن کام کے ذریعے ملک میں آ رہا ہے۔ عوام اور
ملک دونوں کو اس سے فائدہ ہو سکتا ہے اگر مزید فری
میں ہنر مند پروگرام کے ذریعے لوگوں کی مدد کی جائے۔
نتیجہ اخذ یہی ہے کہ مہنگائی سے نجات کے لیے ایک مستحکم
اور پائیدار معیشت ضروری ہے۔ حکومتی پالیسیوں اور عوامی شعور
تبدیلی کے ذریعے مہنگائی کو کم کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کو
مختلف اقتصادی پالیسیوں کا جائزہ لے کے ان کے اندر موجود
مسائل کا حل کرنا چاہیے۔ جس سے مہنگائی کو کم کرنے میں مدد مل سکتی
ہے۔ مشکلوں کی ادائیگی اور مقامی مصنوعات کا فروغ ملک
میں مہنگائی کی روک تھام میں مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ جس
سے عوام کا حکومت پر اعتماد بڑھتا ہے۔ اور وہ ملک چھوڑنے
کی بجائے ملک میں رہ کر اپنا اہم کردار ادا کر سکتے ہے۔ لیکن
اس کے لیے حکومت کو نئی پالیسیوں کے مطابق نوکروں اور کاروباری
لوگوں اور پڑھے لکھے لوگوں کو روزگار مہیا کر کے ملک میں
مہنگائی کو روکا اور بہتری کی طرف لے کر جایا جا سکتا ہے۔ جن قوموں

نے دنیا میں اپنا نام بنایا انہوں نے اپنے کاروباروں اور
انڈسٹری اور تعلیم اور ریسرچ کو فروغ دیا۔ چنانچہ
اس وقت دنیا کی دوسری بڑی Economy ہے۔ چائنہ نے
بھی اپنی انڈسٹری کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا
جس سے مہنگائی میں کمی، چیزوں اور روزگار کی مقامی صنعت
نے فروغ پایا۔ چنانچہ پاکستان میں بھی صنعت کاری اور
بہتر تعلیم اور ریسرچ کو فروغ دینے کی ضرورت ہے جس سے
ہمارا ملک خوشحالی کی طرف آ سکتا ہے۔